ہمت کا پہاڑ

تحریر......لقمان شاہ

دنیا میں بہت سے لوگ اپنے آپ کو باہمت اور کہتے ہیں اپنی کامیابیوں کی داستانیں بیان کرتے ہیں لیکن میں جس شخصیت کے بارے میں یہاں کچھ لکھنے کیلئے الفاظ تلاش کر رہا ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ ان کی ہمت اور حوصلے داستان کہاں سے شروع کروں کیونکہ ان کی زندگی کا ایک ایک لمحہ ان افراد کیلئے مشعل راہ ہے جو کسی بھی جسمانی کمزوری کے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔محترم امجد صدیقی نے جسمانی معذوری کو اپنی کمزوری نہیں بلکہ طاقت بنالیا ۔

ویل چیئر پر نصف دنیا گھوم کر بھی ایک عالمی ریکارڈ پاکستان کے نام کیا۔ ان کے تیس سے زائد آپریشنز ہوئے مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔کاروبار میں ہاتھ ڈالا تو پاکستان تا سعودی عرب ان کے بزنس کی کامیابی نے بڑے بڑے بزنس مینوں کو سیکھنے کے مواقع فراہم کئے ، بلاشبہ امجد صدیقی اس وقت ایک بزنس اکیڈمی کا درجہ رکھتے ہیں۔ امجد صدیقی نے معذور افراد کو معاشرے کا اہم حصہ بنانے کیلئے عملی اقدامات کئے اور بہت سے جسمانی معذور افراد کو روزگار دلوانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ویلفیئر کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ بیک وقت وہ کئی خوبیوں کے مالک اور ہمت کے پہاڑ ہیں۔

لقمان شاہ ......صحافی